سوال

(315) دو بیویوں سے خاوند کا حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری دو بیویاں تھیں جو کسی حادثہ میں فوت ہوگئی ہیں، ان میں سے ایک صاحب اولاد اور دوسری لاولد فوت ہوئی ہے، مجھے ان کے ترکہ سے کتنا حصہ ملے گا، قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے وضاحت کے ساتھ حقداروں کے حصے متعین کیے ہیں۔ بیوی خاوند کے حصوں کی تفصیل بھی بیان کی ہے کہ خاوند اگر لاولد فوت ہوا ہے تو بیوی یا بیویوں کو چوتھا حصہ اور اگر خاوند صاحب اولاد تھا تو بیوی کو آٹھواں حصہ ملتا ہے۔ اسی طرح اگر بیوی لاولد ہو تو خاوند کو نصف اور اگر بیوی صاحب اولاد ہے تو خاوند کو چوتھا حصہ ملتا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اور تمہیں آدھا مال ملے گا جو تمہاری بیویاں چھوڑ مریں بشرطیکہ ان کی اولاد نہ ہو اور اگر ان کی اولاد ہے تو تمہیں ان کے ترکہ سے چوتھا حصہ ملے گا۔۔۔۔ اور بیویوں کو چوتھا حصہ ملے گا جو تم چھوڑ مرو بشرطیکہ تمہاری اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہے تو انہیں تمہارے ترکہ سے آٹھواں حصہ ملے گا۔'' [1]

صورت مسؤلہ میں جو بیوی لاولد فوت ہوئی ہے خاوند کو اس کے ترکہ سے نصف ملے گا اور جو بیوی صاحب اولاد ہے خاوند کو اس کے ترکہ سے چوتھا حصہ ملے گا اور باقی تین حصے اس کی اولاد کے لیے ہیں، جیسا کہ مذکورہ قرآنی آیات میں اس کی تفصیل بیان ہوئی ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النساء: ۱۲۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:289

محدث فتویٰ